اتوار 11 جولائی، 2021

مضمون۔ ساکرامنٹ

سنہری متن: 1 پطرس 5 باب 2 آیت

”خدا کے اُس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے۔ لاچاری سے گلہ بانی نہ کرو بلکہ خدا کی مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دلی شوق سے۔“

جوابی مطالعہ: یعقوب 1 باب 21 تا 27 آیات

21۔ اِس لئے ساری نجاست اور بدی کے فضلہ کو دور کر کے اُس کلام کو حلیمی سے قبول کرلو جو دل میں بویا گیا اور تمہاری روحوں کو نجات دے سکتا ہے۔

22۔ لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ کہ محض سننے والے جو اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔

23۔ کیونکہ جو کوئی کلام سننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس شخص کی مانند ہے جو اپنی قدرتی صورت آئینے میں دیکھتا ہے۔

24۔ اِس لئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلا جاتا اور فوراً بھول جاتا ہے کہ میں کیسا تھا۔

25۔ لیکن جو شخص آزادی کی شریعت پر غور سے نظر کرتا رہتا ہے وہ اپنے کام میں اِس لئے برکت پائے گا کہ سُن کر بھولتا نہیں بلکہ عمل کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

26۔ اگر کوئی اپنے آپ کو دیندار سمجھے اور اپنی زبان کو لگام نہ دے بلکہ اپنے دل کو دھوکہ دے تو اُس کی دینداری باطل ہے۔

27۔ ہمارے خدا اور باپ کے نزدیک خالص اور بے عیب دینداری یہ ہے کہ یتیموں اور بیواؤں کی مصیبت کے وقت اُن کی خبر لیں اور اپنے آپ کو دنیا سے بے داغ رکھیں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ متی 9 باب 10 تا 13 آیات

10۔ اور جب وہ گھر کھانا کھانے بیٹھا تھا تو ایسا ہوا کہ بہت سے محصول لینے والے اور گناہگار آکر یسوع اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے۔

11۔ فریسیوں نے یہ دیکھ کر اُس کے شاگردوں سے کہا تمہارا استاد محصول لینے والوں اور گناہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے۔

12۔ اُس نے یہ سن کر کہا تندرستوں کو طبیب درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔

13۔ مگر تم جا کر اِس کے معنی دریافت کرو کہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گناہگاروں کو بلانے آیا ہوں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ متی 12 باب 1 تا 8، 10 تا 14 آیات

1۔اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں ہو کر گیا اور اُس کے شاگردوں کو بھوک لگی اور وہ بالیں توڑ توڑ کر کھانے لگے۔

2۔ فریسیوں نے دیکھ کر اُس سے کہا کہ دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے دن کرنا روا نہیں۔

3۔اُس نے اُن سے کہا کیا تم نے یہ نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُس کے ساتھی بھوکے تھے تو اُس نے کیا کیا؟

4۔ وہ کیونکر خدا کے گھر گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں جن کو کھانا نہ اُس کو روا تھا نہ اُس کے ساتھیوں کو مگر صرف کاہنوں کو؟

5۔ یا تم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کی بے حرمتی کرتے ہیں اور بے قصور رہتے ہیں؟

6۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہاں وہ ہے جو ہیکل سے بھی بڑا ہے۔

7۔ لیکن اگر تم اِس کے معنی جانتے کہ میں قربانی نہیں رحم پسند کرتا ہوں تو بے قصوروں کو قصوروار نہ ٹھہراتے۔

8۔ کیونکہ ابنِ آدم سبت کا مالک ہے۔

10۔اور دیکھو وہاں ایک آدمی تھا جس کا ایک ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔اُنہوں نے اُس پر الزام لگانے کے ارادہ سے یہ پوچھا کہ کیا سبت کے دن شفا دینا روا ہے؟

11۔اُس نے اُن سے کہا تم میں ایسا کون ہے جس کی ایک بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دن گڑھے میں گر جائے تو وہ اُسے پکڑ کر نہ نکالے؟

12۔ پس آدمی کی قدر تو بھیڑ سے بہت ہی زیادہ ہے اِس لئے سبت کے دن نیکی کرنا روا ہے۔

13۔ تب اُس نے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا اور وہ دوسرے ہاتھ کی مانند درست ہو گیا۔

14۔ اِس پر فریسیوں نے باہر جا کر اُس کے بر خلاف مشورہ کیا کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں۔

3۔ مرقس 14 باب 16، 17، 22 تا 25 آیات

16۔ پس شاگرد چلے گئے اور شہر میں جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح کو تیار کیا۔

17۔ جب شام ہوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا۔

22۔ اور وہ کھا ہی رہے تھے کہ اُس نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور اُن کو دی اور کہا لو یہ میرا بدن ہے۔

23۔ پھر اُس نے پیالہ لے کر شکر کیا اور اُن کو دیا اور اُن سبھوں نے اُس میں سے پیا۔

24۔ اور اُس نے اُن سے کہا یہ میرا عہد کا وہ خون ہے جو بہتوں کے لئے بہایا جاتا ہے۔

25۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ پھر کبھی نہ پیوں گا اُس دن تک کہ خدا کی بادشاہی میں نیا نہ پیوں۔

4۔ یوحنا 19 باب 17، 18 (تا پہلا ،) آیات

17۔اور وہ اپنی صلیب آپ اُٹھائے ہوئے اُس جگہ تک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے۔ جس کا ترجمہ عبرانی میں گلگتا ہے۔

18۔وہاں اُنہوں نے اُس کو مصلوب کیا۔

5۔ یوحنا 21 باب 1تا6، 9، 12، 15تا17 آیات

1۔اِن باتوں کے بعد یسوع نے پھر اپنے آپ کو تبریاس کی جھیل کے کنارے شاگردوں پر ظاہر کیا اور اِس طرح ظاہر کیا۔

2۔ شمعون پطرس اور توما جو توام کہلاتا ہے اور نتن ایل جو قانائے گلیل کا تھا اور زبدی کے بیٹے اور اُس کے دو شاگردوں میں سے دو شخص جمع تھے۔

3۔ شمعون پطرس نے اُن سے کہا میں مچھلی کے شکار کو جاتا ہوں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم بھی تیرے ساتھ جاتے ہیں۔ وہ نکل کر کشتی پر سوار ہوئے مگر اُس رات کچھ نہ پکڑا۔

4۔اور صبح ہوتے ہی یسوع کنارے پر آ کھڑا ہوا مگر شاگردوں نے نہ پہچانا کہ یہ یسوع ہے۔

5۔ پس یسوع نے اُن سے کہا بچو! تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔

6۔اُس نے اُن سے کہا کہ کشتی کی دہنے طرف جال ڈالو تو پکڑو گے۔ پس اُنہوں نے ڈالا تو مچھلیوں کی کثرت سے پھر کھینچ نہ سکے۔

9۔ جس وقت کنارے پر اُترے تو اُنہوں نے کوئلوں کی آگ اور اُس پر مچھلی رکھی ہوئی اور روٹی دیکھی۔

12۔ یسوع نے اُن سے کہا آؤ کھانا کھالو اور شاگردوں میں سے کسی کو جرأت نہ ہوئی کہ اُس سے پوچھتا کہ تُو کون ہے؟ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ خداوند ہی ہے۔

15۔ اور جب کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پطرس سے کہا اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تُو اِن سے زیادہ مجھ سے محبت رکھتا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا ہاں خداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں۔ اُس نے اُس سے کہا تُو میرے برّے چرا۔

16۔ اُس نے دوبارہ اُس سے پھر کہا اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تُو مجھ سے محبت رکھتا ہے؟ اُس نے کہا ہاں خداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھ کو عزیز رکھتا ہوں۔ اُس نے اُس سے کہا تُو میری بھیڑوں کی گلہ بانی کر۔

17۔ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تُو مجھے عزیز رکھتا ہے؟ چونکہ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا کیا تُو مجھے عزیز رکھتا ہے اِس سبب سے پطرس نے دلگیر ہو کر اُس سے کہا اے خداوند! تُو تو سب کچھ جانتا ہے۔ تجھے معلوم ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں۔ یسوع نے اُس سے کہا تُو میری بھیڑیں چرا۔

6۔ یوحنا 14 باب 15 آیت

15۔ اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔

7۔ متی 10 باب 8 آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ بیماروں کو اچھا کرنا۔ مردوں کو جلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدروحوں کو نکالنا۔ تم نے مفت پایا مفت دینا۔

سائنس اور صحت

1۔ 9-3:18

یسوع ناصری نے انسان کی باپ کے ساتھ یگانگت کو بیان کیا، اور اس کے لئے ہمارے اوپر اُس کی لا متناہی عقیدت کا قرض ہے۔ اُس کا مشن انفرادی اور اجتماعی دونوں تھا۔ اُس نے زندگی کا مناسب کام سرانجام دیا نہ صرف خود کے انصاف کے لئے بلکہ انسانوں پر رحم کے باعث، انہیں یہ دکھانے کے لئے کہ انہیں اپنا کام کیسے کرنا ہے، بلکہ نہ تو اُن کے لئے خود کچھ کرنے یا نہ ہی اُنہیں کسی ایک ذمہ داری سے آزاد کرنے کے لئے یہ کیا۔

2۔ 23-8:20

یسوع کی تاریخ نے نیا کیلنڈر متعارف کروایا، جسے ہم مسیحی دور کہتے ہیں؛ لیکن اُس نے روایتی عبادت قائم نہیں کی۔ وہ جانتا تھا کہ انسان بپتسمہ لے سکتا، یوخرست میں شراکت کر سکتا، کلیسیا کی مدد کر سکتا، سبت کی پیروی کر سکتا، لمبی عبادات کر سکتا ہے تاہم وہ جنس پرست اور گناہگار ہی ہے۔

یسوع نے ہماری کمزوریاں سہیں؛ وہ بشری عقیدے کی غلطی کو جانتا تھا اور "اُس کے مار کھانے سے (غلطی کو رد کرنے سے) ہم نے شفا پائی"۔ "آدمیوں میں حقیر و مردود ہوتے ہوئے"، حقارت کے بدلے برکتیں دیتے ہوئے، اُس نے انسانوں کو اُن کے خود کے مخالف تعلیم دی، اور جب غلطی نے سچائی کی طاقت کو محسوس کیا تو کوڑے اور صلیب اُس عظیم معلم کے منتظر تھے۔ وہ یہ جانتے ہوئے کبھی نہ جھکا کہ الٰہی حکم کی فرمانبرداری کرنا اور خدا پر بھروسہ کرنا گناہ سے پاکیزگی کی جانب جانے والی نئی راہ کو استوار کرنا اور اُس پر چلنا نجات بخشتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 21-17،16-13:25

یسوع نے اظہار کی بدولت زندگی کا طریقہ کار سکھایا، تاکہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ کیسے الٰہی اصول بیمار کو شفا دیتا، غلطی کو باہر نکالتا اور موت پر فتح مند ہوتا ہے۔۔۔۔ خدا کے ساتھ اُس کی فرمانبرداری سے اُس نے دیگر سبھی لوگوں کی نسبت ہستی کے اصول کو زیادہ روحانی ظاہر کیا۔ اسی طرح اُس کی اس نصیحت کی طاقت ہے کہ ”اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔“

4۔ 11-9:28

کلیسیا کے اندر یا باہر جو کچھ اچھا ہے اُس کا احترام کرتے ہوئے، کسی شخص کی مسیح میں تقدیس پیشے کی نسبت اظہار پر زیادہ بنیاد رکھتی ہے۔

5۔ 22-12:31 (تا۔)

مسیحی فرائض کی فہرست میں سب سے پہلا فرض جو اُس نے اپنے پیروکاروں کو سکھایا وہ سچائی اور محبت کی شفائیہ قوت ہے۔ اُس نے بے جان رسموں کو کوئی اہمیت نہیں دی۔ یہ زندہ مسیح، عملی سچائی ہی ہے جو مسیح کو اُن سب کے لئے ”قیامت اور زندگی“ بناتا ہے جو کاموں میں اُس کی پیروی کرتے ہیں۔ اُس کے بیش قیمت احکامات کی فرمانبرداری کرتے ہوئے، جتنا ہم یہ سمجھ سکیں اتنا اُس کے اظہار کی پیروی کرتے ہوئے، ہم اُس کے پیالے میں سے پیتے ہیں، اُس کی روٹی میں شریک ہوتے ہیں، اور اُس کی پاکیزگی میں بپتسمہ پاتے ہیں، اور بالآخر ہم جو موت پر فتح مند ہوتا ہے اُس الٰہی اصول کے مکمل فہم میں اُس کے ساتھ بیٹھیں گے، آرام کریں گے۔

6۔ 11-5:4

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اپنے استاد کے حکموں پر عمل کرنا اور اُس کے نمونے کی پیروی کرنا ہم پر اُس کا مناسب قرض ہے اور جو کچھ اُس نے کیا ہے اُس کی شکر گزاری کا واحد موزوں ثبوت ہے۔ باوفا اور دلی شکر گزاری کو ظاہر کرنے کے لئے بیرونی عبادت خود میں ہی کافی نہیں ہے، کیونکہ اُس نے کہا، ''اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو۔''

7۔ 20:37۔31

خدا کرے کہ آج کے مسیحی اِس چال چلن کی مزید عملی اہمیت کو قبول کریں!
یہ ممکن ہے، ہاں یہ ہر بچے، مرد اور عورت کی ذمہ داری اور استحقاق ہے کہ وہ زندگی اور سچائی، صحت اور پاکیزگی کے اظہار کے وسیلہ مالک کے نمونے کی کسی حد تک پیروی کریں۔ مسیحی لوگ اُس کے پیروکار ہونے کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر کیا وہ اُس کی پیروی اُسی طرح کرتے ہیں جیسے اُس نے حکم دیا ہے؟ اِن ناگزیر احکامات کو سنیں: ''پس چاہئے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے!'' ''تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو!'' ''بیمار کو شفا دو!''

8۔ 10:34۔17

اگر وہ سب جنہوں نے ساکرامنٹ میں حصہ لیا یسوع کے دکھوں کی حقیقتاً یادگاری منائی تھی اور اُس کے پیالے میں سے پیا تھا تو وہ دنیا میں انقلاب برپا کر دیتے۔ وہ سب جو مادی علامات کے وسیلہ اُس کی یادگاری کے متلاشی ہیں وہ صلیب اٹھائیں گے، بیماروں کو شفا دیں گے، بدروحوں کو نکالیں گے اور مسیح، سچائی کی خوشخبری غریبوں، منفی سوچ والوں، کو دیں گے، وہ ہزار سالہ دور لائیں گے۔

9۔ 19:35۔29

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ہمارا بپتسمہ ساری غلطی سے ہماری پاکیزگی ہے۔ ہماری کلیسیا الٰہی اصول، محبت پر قائم ہے۔ ہم اِس کلیسیا میں صرف روح میں نو مولود ہوتے ہوئے متحد ہو سکتے ہیں، جب ہم محبت کے پھل لاتے ہوئے، غلطی کو نکالتے ہوئے اور بیماروں کو شفا دیتے ہوئے اُس زندگی تک پہنچتے ہیں جو سچائی ہے اور اُس سچائی تک پہنچتے ہیں جو زندگی ہے۔ ہمارا یوخرست ایک خدا کے ساتھ روحانی شراکت ہے۔ ہماری روٹی ”جو آسمان سے اترتی ہے،“ سچائی ہے۔ ہمارا پیالہ صلیب ہے۔ ہماری مے، یعنی وہ مے جو ہماری مالک نے پی اور اپنے پیروکاروں کو بھی اِس کا حکم دیا، محبت کا الہام ہے۔

10۔ 43:27-4

الٰہی کو ہر مقام پر انسان پر فاتح ہونا چاہئے۔ وہ سائنس جس کی تعلیم یسوع نے دی اور اُس پر زندگی گزاری اُسے زندگی، مواد اور ذہانت سے متعلق تمام تر مادی عقائد پر اور ایسے عقائد سے فروغ پانے والی کثیر غلطیوں پر فتح مند ہونا چاہئے۔

محبت کو نفرت پر ہمیشہ فتح مند ہونا چاہئے۔ اس سے قبل کہ کانٹوں کو تاج بنانے کے لئے چنا جائے اور روح کی برتری کو ظاہر کیا جائے، سچائی اور زندگی کو غلطی اور موت پر فتح کی مہر ثبت کرنی چاہئے، دعائے خیر کہتی ہے، ”ایک اچھے اور وفادار خادم، تونے بہت اچھا کیا“۔

11۔ 54:8-17

اُس کی تعلیم اور نمونے کی پیروی کرنے کے لئے کون تیار ہے؟ سب کو جلد یا بدیر مسیح یعنی خدا کے حقیقی تصور میں خود کو پیوست کرنا ہوگا۔ یسوع کی انتہائی انسانی قربانی کی ہدایت یہ تھی کہ وہ اپنا خریدا ہوا عزیز خزانہ گناہ آلود انسان کے خالی گوداموں میں آزادی کے ساتھ انڈیلے۔ اُس کے الٰہی اختیار کی گواہی میں، اُس نے یہ ثبوت فراہم کیا کہ زندگی، سچائی اور محبت بیماری اور گناہگار کو شفا دیتے ہیں اور عقل کے وسیلہ نہ کہ مادے کے وسیلہ موت پر فتح پاتے ہیں۔ الٰہی محبت کا یہ سب سے بلند ترین ثبوت تھا جو وہ پیش کر سکتا تھا۔

12۔ 55:15۔26

سچائی کا لافانی نظریہ، اپنے پروں تلے بیماروں اور گناہگاروں کو یکجا کرتے ہوئے، صدیوں کا احاطہ کر رہا ہے۔ میری خستہ حال امید اُس خوشی کے دن کا احساس دلانے کی کوشش کرتی ہے، جب انسان مسیح کی سائنس کو سمجھے گا اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھے گا، جب وہ یہ جانے گا کہ خدا قادر مطلق ہے اور جو کچھ اُس نے انسان کے لئے کیا ہے اور کر رہا ہے اُس میں الٰہی محبت کی شفائیہ طاقت کو جانے گا۔ وعدے پورے کئے جائیں گے۔ الٰہی شفا کے دوبارہ ظاہر ہونے کا وقت ہمہ وقت ہوتا ہے؛ اور جو کوئی بھی اپنا زمینی سب کچھ الٰہی سائنس کی الطار پر رکھتا ہے، وہ اب مسیح کے پیالے میں سے پیتا ہے، اور وہ روح اور مسیحی شفا کی طاقت سے ملبوس ہوتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔